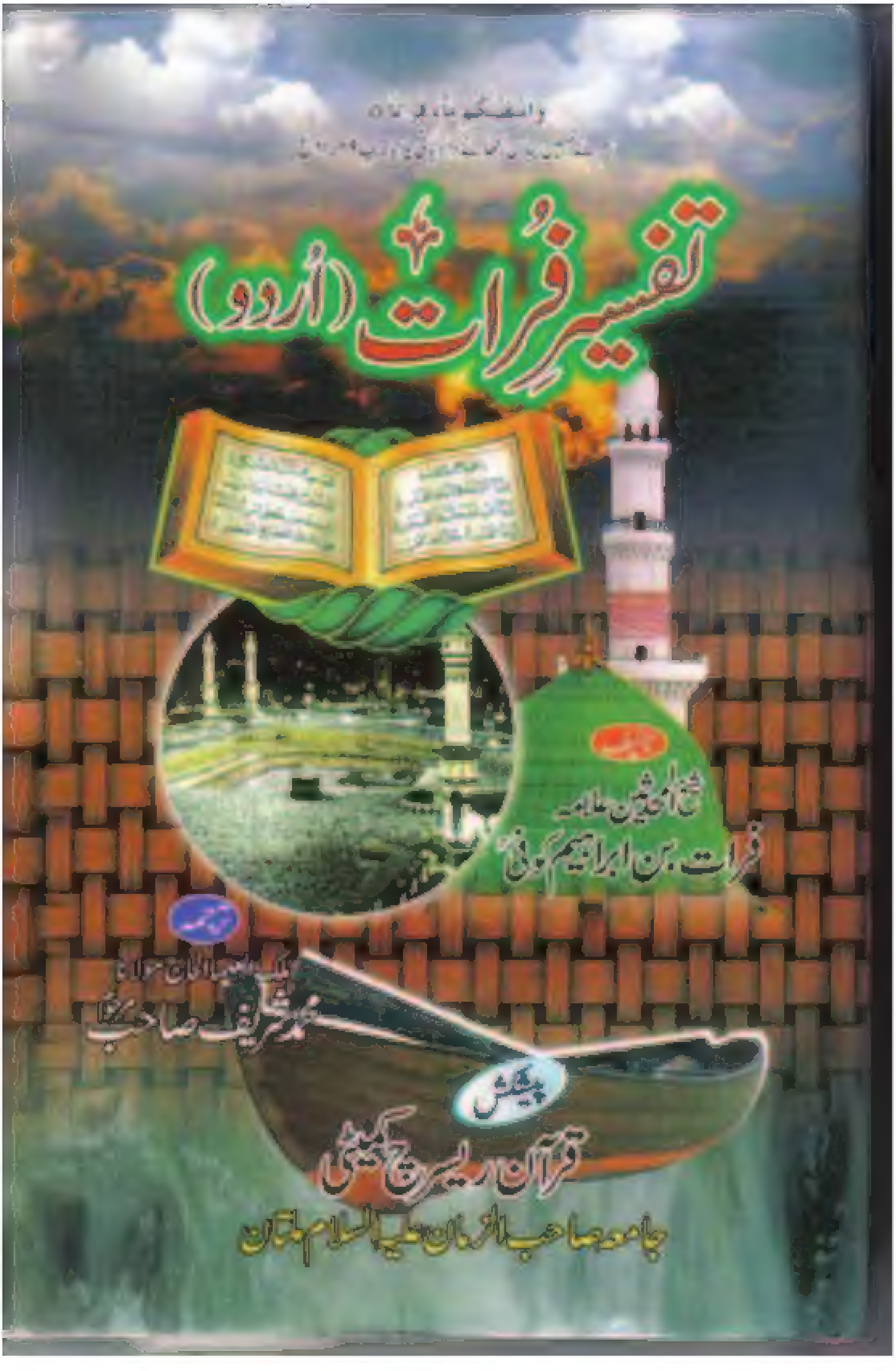
تفسیر فرات (اردو)
مؤلف
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
مترجم
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ——— تفسیر فرات

مؤلف ——— شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ——— ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگولوی ملتانی

پیشکش ——— تنظیم حُبِ علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ——— قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ——— 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیمِ انتظارِ مہدیؑ ملتان

خود ہی کرے یا وہ شخص جو تجھ سے ہو، علیؑ نے ابوبکر سے صحیفہ لے لیا۔ حج کے ایام میں لوگوں کے ساتھ خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ آپ کیساتھ تلوار تھی، آپ نے براۃ من اللہ و رسولہ والی آیت غیر معجزی اللہ تک پڑھی۔ اس سال کے بعد کوئی شخص خواہ مشرک ہو، برہنہ طواف نہیں کرے گا۔ ورنہ تلوار سے اس کا خاتمہ کر دوں گا، رسول اللہ صلعم نے آپ کو بتوں کو توڑنے کے لئے بھیجا تھا۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ آیات کی تبلیغ یا میں خود کروں یا تم کرو۔"

جنگ تبوک کے موقعہ پر رسول اللہؐ نے علیؑ سے فرمایا ——————

یا علیؑ اما ترضیٰ ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ الا انہ لا نبی بعدی وانت خلیفتی فی اھلی وانہ لا یصلح الا انا وانت۔

"اے علیؑ! تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تمہیں مجھ سے وہ منزلت حاصل ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے حاصل تھی۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، تم میرے خلیفہ ہو، میرے اہل میں یہ بات مجھے یا تمہیں زیب دیتی ہے۔"

عن ابی عبد اللہ (ع)، قال کان الحسین مع أمہ تحملہ فاخذہ النبیؐ (ص)، وَقَالَ لَعَنَ اللّٰہُ قَاتِلَکَ وَلَعَنَ اللہ سالبک واھلک اللہ المتوازرین علیک وحکم اللّٰہ بینی وَبَیْنَ مَنْ أَعَانَ عَلَیْکَ قالت فاطمۃُ یا ابۃِ أیَّ شیءٍ تقولُ قَالَ یابنتاہ ذکرتُ مَا یُصِیبُہ بَعْدِی وَبَعْدِکِ مِنَ الأذیٰ وَالظُّلمِ وَالبَغیِ وَھوَ یَومَئِذٍ فِی عُصبۃٍ کَأنَّھُم نُجُومُ السَّمَاءِ۔

ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ جناب فاطمہؑ حسینؑ کو اٹھائے ہوئے